ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

تھانہ ایس ایچ اوز سیکیورٹی اقدامات انتہائی چوکنا اور الرٹ رہتے ہوئے قابل عمل بنائیں۔ائی جی سندھ

کراچی08جون2016ء:۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیئے کے مطابق آئی جی سندھ نے پولیس کو احکامات جاری کیئے ہیں کہ قیام امن کی صورتحال پر پولیس کنٹرول اورعوام کے جان و مال کے تحفظ کے ضمن میں پیٹرولنگ، اسنیپ چیکنگ بڑھانے اور پکٹنگ، ناکہ بندی سرچنگ، ریکی نگرانی جیسے اقدامات کومؤثر بنانے کے ساتھ ساتھ انٹیلی جینس کلیکشن وشیئرنگ کے عمل کو بھی مربوط اور ٹھوس بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس امن وامان پر کنٹرول کے حوالے سے کوئی سمجھوتہ ہرگز نہ کرے اور فرائض منصبی کے تحت تفویض کی گئیں ذمہ داریاں انتہائی محنت، لگن، دیانت داری اور جانفشانی سے انجام دیں۔انہوں نے تمام ایس ایچ اوز کو خبردار کیا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ ایس ایچ اوز پر نا صرف عائد کی جائیگی بلکہ سخت محکمانہ وقانونی کاروائیوں کو بھی یقینی بنایا جائیگا۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق صوبے اور بالخصوص شہروں میں حالات اطمینان بخش ہیں اور تمام بازاروں/ مارکیٹوں میں معمولات زندگی جاری ہیں جبکہ سڑکوں پر ٹریفک بھی رواں دواں ہے۔دریں اثناترجمان سندھ پولیس نے عوام الناس سے کہا ہے کہ کسی بھی علاقے میں جبری دکانیں بازار یا مارکیٹیں بند کرانے اور ٹریفک کی روانی کو متاثر کرنے والے عناصر/شرپسندوں کے خلاف فوری طور پر اطلاع مددگار 15،قریبی تھانہ جات، ڈی آئی جیز، ایس ایس پیز یا علاقہ گشت پر موجود پولیس موبائل، موٹر سائیکلوں اور ہیلپ لائن 1915 کے علاوہ علاقہ ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں کو فوری طور پر دیں کیونکہ عوام کا تعاون اور پولیس کا فوری ریسپانس امن وامان کے حالات کو مستحکم رکھنے کی ضمانت ہے۔

آئی جی سندھ نے ٹریفک پولیس کاہدایات جاری کی ہیں کہ رمضان المبارک کے دوران ٹریفک کے خصوصی اقدامات کے تحت مصروف اوقات میں سڑکوں، ٹریفک لائٹ سگنلز، چوراہوں، ٹریفک جنکشنز اور یوٹرنز وغیرہ پر پولیس افسران اور جوانوں کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے۔

۔ؔ۔ؔ۔ؔ۔ؔ۔ؔ۔ؔ۔ؔ

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

آئی جی سندھ نے ٹریفک ڈیٹا انالائس سینٹر کا افتتاح کیا۔

کراچی 06 جون 2016ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے پولیس ہیڈ کوارٹر گارڈن میں ٹریفک ڈیٹا انالائس سینٹر کا افتتاح کیا اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر، ایڈیشنل آئی جی ٹریفک کے علاوہ ڈی آئی جی ٹریفک ڈاکٹر امیر شیخ و دیگر سینئر پولیس افسران بھی انکے ہمراہ تھے۔

ڈی آئی جی ٹریفک نے اس موقع پر آئی جی سندھ کو ٹریفک وائیلیشن اینڈ ایویڈینس سسٹم (TVES) جس کا آغاز رواں سال جنوری سے کیا گیا، ٹریفک ٹکٹ منیجمنٹ سسٹم (TTMS) جسکا آغاز دسمبر 2015 سے کیا گیا اور 24 دسمبر 2014 سے شروع کیئے گئے ٹوئنگ وہیکل فائن سسٹم کے مجموعی امور اور اس حوالے سے اب تک کی کارکردگی پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ نظام کے تحت کیئے گئے چالان ٹکٹس کی مد میں جرمانوں کی ادائیگی ایزی پیسہ، اے ٹی ایم و کریڈیٹ کارڈ کے ذریعے کی جارہی ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ (TVES) کے تحت رواں سال کے آغاز سے مورخہ 31 مئی تک شہر کے مختلف اضلاع میں کل 5863 ٹکٹس چالان لوگوں کو گھروں پر دیئے گئے جس میں آوٹ آف سٹی ارسال کیئے گئے 487 ٹکٹس چالان شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گھروں کو ڈسپیچ کیئے گئے چالان کی مد میں جرمانہ وصولی کی شرح 64.52 فی صد رہی۔

ڈی آئی جی ٹریفک نے بتایا کہ (TTMS) کے تحت یکم جنوری سے لے کر اب تک 633628 مختلف ٹریفک زونز سے جاری کیئے گئے اور مذکورہ چالان کی مد میں 139028950 روپے مختلف ڈیفکلو پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ مذید برآں اس نظام کی بدولت ٹریفک افسران کی کارکردگی کا بھی جائزہ ممکن ہو گیا ہے۔ اس موقع پر ڈی آئی جی ٹریفک نے بتایا کہ شہر میں غیر قانونی پارکنگ مافیا کے 32 کارندوں کے خلاف قانونی کاروائی کی گئی تاہم ایسے گروہوں کے مکمل طور پر خاتمے کے لیئے سخت قانون سازی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ ون وے ٹریفک کی خلاف ورزی پر جرمانہ کی رقم کو بڑھا کر کم از کم تین ہزار روپے تک کیا جائے۔ جس پر آئی جی سندھ نے جامع سفارشات طلب کریں تا کہ حکومت سندھ سے منظوری لی جاسکے۔

ڈی آئی جی ٹریفک نے بریفنگ کے دوران بتایا کہ سڑکوں پر ٹریفک بہاؤ کی مانیٹرنگ کا عمل گوگل میپ سے بھی جاری ہے۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے اس موقع پر کہا کہ ٹریفک سسٹم کے ممکنہ مسائل کو با قاعدہ نشاندھی کے تحت بتدریج ختم کرنے کے لیئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک سسٹم کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے سے بلاشبہ کرپشن کی حوصلہ شکنی ہوئی ہے تاہم مذید کاوشوں کی اب بھی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس کو ایڈیشنل آئی جی کراچی کے ماتحت کردیا گیا ہے جس سے بلاشبہ کراچی تھانہ پولیس اور ٹریفک پولیس باہمی روابط سے تمام محکمانہ امور کی ادائیگی مذید غیر معمولی بنا سکیں گے۔

انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک سیکیورٹی و ٹریفک پلان پر عمل درآمد کو ہر سطح پر فول پروف بنایا جائے جبکہ دوران رمضان ماڑی پور تا سہراب گوٹھ کھولی جانیوالی لیاری ایکسپریس وے کے حوالے سے مختص کردہ اوقات پر عمل درآمد بھی سختی سے کرایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس صوبائی سطح پر تاجر برادری سے روابط مربوط بنائے اور بھتہ مافیا یا دیگر کسی بھی مافیا کے خلاف انکی شکایات پر بروقت ریسپانس کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ جرائم کے خلاف کریک ڈاون کو مذید تیز کیا جائے جبکہ تمام مساجد، امام بارگاہوں و دیگر اہم مقامات سمیت مرکزی اسپتالوں پر سیکیورٹی سخت کی جائے اس حوالے سے کوئی بھی غفلت نا قابل برداشت ہوگی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

رمضان المبارک سال 2016 کنٹی جینسی پلان کے تحت سیکیورٹی میکنزم کو ہر لحاظ سے فول پروف بنایا جائے۔آئی جی سندھ

کراچی 05جون 2016:۔

ماہ رمضان کے دوران پولیس سیکیورٹی میکنزم کے تحت مجموعی امور کو مربوط موثر اور ٹھوس بناتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

آئی جی پولیس سندھ اے ڈی خواجہ رمضان المبارک کے حوالے سے صوبائی سطح پر ترتیب کردہ سیکیورٹی پلان کا جائزہ لے رہے تھے۔

ڈی آئی جی ایسٹ کی رپورٹ کے مطابق زون ایسٹ میں 1214 مساجد/نماز تراویح کے کھلے مقامات پر دوران رمضان اضافی کےعلاوہ 2850 سے زائد پولیس افسران اور جوان سیکیورٹی فرائض انجام دینگے جبک 53 موبائلوں اور 17 موٹر سائیکل سوار افسران و جوان اسنیپ چیکنگ علاقہ پیٹرولنگ پر مامور کیئے گئے ہیں۔

ڈی آئی جی ویسٹ کی رپورٹ کے مطابق زون ویسٹ میں 1660 کے قریب مساجد/نماز تراویح کے کھلے مقامات پر دوران رمضان اضافی کےعلاوہ 4320 سے زائد پولیس افسران اور جوان سیکیورٹی فرائض انجام دینگے جبکہ 20 موبائلوں اور 50 موٹر سائیکل سوار افسران و جوان اسنیپ چیکنگ علاقہ پیٹرولنگ پر مامور کیئے گئے ہیں۔

ڈی آئی جی ساؤتھ کی رپورٹ کے مطابق زون ساؤتھ میں 1130 کے قریب مساجد/نماز تراویح کے کھلے مقامات پر دوران رمضان اضافی کےعلاوہ 5810 سے زائد پولیس افسران اور جوان سیکیورٹی فرائض انجام دینگے جبکہ 52 موبائلوں، 09 بکتر بند گاڑیوں اور 70 کے قریب موٹر سائیکل سوار افسران و جوان اسنیپ چیکنگ علاقہ پیٹرولنگ پر مامور کیئے گئے ہیں۔

ڈی آئی جی حیدرآباد کی رپورٹ کے مطابق رمضان المبارک کے دوران 2473 مساجد/تراویح کے کھلے مقامات و دیگر سیکیورٹی امور پر 11305 سے زائد افسران و جوان سیکیورٹی فرائض انجام دینگے جس میں 238 موبائل اور 231 موٹر سائیکل پر سوار نفری بھی شامل ہے۔

ڈی آئی جی سکھر کی رپورٹ کے مطابق 227 مساجد/تراویح کے کھلے مقامات پر 850 کے قریب افسران و جوان سیکیورٹی فرائض انجام دے رہینگے جس میں 55 سے زائد موبائل اور موٹر سائیکل پر سوار نفری بھی شامل ہے۔

ڈی آئی جی لاڑکانہ کی رپورٹ کے مطابق رمضان کے دوران 675 مساجد/تراویح کے کھلے مقامات پر 4290 سے زائد افسران و جوان سیکیورٹی فرائض انجام دینگے جس میں 184 کے قریب موبائل اور 190 سے زائد موٹر سائیکل پر سوار نفری بھی شامل ہے۔

ڈی آئی جی میرپورخاص کی رپورٹ کے مطابق رمضان کے دوران کم و بیش 665 مساجد/تراویح کے کھلے مقامات پر 790 کے قریب افسران و جوان سیکیورٹی فرائض انجام دے دینگے۔

ڈی آئی جی شہید بینظیر آباد کی رپورٹ کے مطابق رمضان المبارک کے دوران 720 مساجد/تراویح کے کھلے مقامات و دیگر سیکیورٹی امور پر 9270 سے زائد افسران و جوان سیکیورٹی فرائض انجام دینگے جس میں موبائل اور موٹر سائیکل پر سوار نفری بھی شامل ہے۔

؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛